استغفار اور توبہ کی اہمیت اور برکات کا دلکش تذکرہ

نیک نیتی سے توبہ واستغفار کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ رحمت کی چادر میں لپیٹ لیتا ہے

ہر احمدی کو چاہئے کہ مستقل مزاجی سے توبہ واستغفار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حضور جھکا رہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 20 مئی 2005ء بمقام جنجہ۔ یوگنڈا کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 20 مئی 2005ء کو جنجہ یوگنڈا میں خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے استغفار و توبہ کی اہمیت اور برکات بیان کیں اور فرمایا کہ نیک نیتی، مستقل مزاجی اور مضبوط عزم کے ساتھ توبہ واستغفار کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کی چادر میں لپیٹ لیتا ہے اور دین و دنیا کی نعمتوں سے نوازتا ہے۔ احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل نے اس خطبہ کی آڈیو یوگنڈا سے براہ راست ٹیلی کاسٹ کی اور متعدد زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور انور نے سورۃ ہود کی آیت نمبر 4 کی تلاوت کرنے کے بعد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو مقصد پیدائش کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا ہے کہ دنیا اور اس کی چکا چوند تمہیں اس مقصد سے غافل نہ کردے بلکہ ہر وقت اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کا قرب تمہارے پیش نظر رہنا چاہئے۔ اگر یہ مقصد پیش نظر رہے گا تو دنیا خود بخود تمہاری غلام بن جائے گی۔

دنیا میں شیطان ہر طرف بازو پھیلائے کھڑا ہے اس کے حملے اور لالچ اس قدر شدید ہیں کہ سمجھ نہیں آتی ان سے کیسے بچا جائے لیکن اللہ تعالیٰ کا ہم پر احسان ہے کہ اس نے ہمیں شیطان کے حملوں سے بچنے کا راستہ بھی بتا دیا کہ مستقل مزاجی اور مضبوط ارادوں کے ساتھ استغفار اور توبہ کی جائے۔ جو آیت میں نے تلاوت کی ہے اس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ تم اپنے رب سے استغفار کرو پھر اس کی طرف توبہ کرتے ہوئے جھکو تو وہ تمہیں ایک مقررہ مدت تک بہترین سامان معیشت عطا کرے گا اور وہ ہر صاحب فضیلت کو اس کے شایان شان فضل عطا کرے گا اور اگر تم پھر جاؤ تو یقیناً میں تمہارے بارے میں ایک بہت بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

اس میں اللہ نے فرمایا ہے کہ نیک نیتی سے استغفار اور توبہ کی جائے تو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کی چادر میں لپیٹ لیتا ہے۔ دنیا دار سمجھتے ہیں کہ دنیا کے گند میں پڑ کر یہ چیزیں ملتی ہیں لیکن اللہ فرماتا ہے کہ جو لوگ توبہ و استغفار کرتے ہیں میں انہیں ہمیشہ دین و دنیا کی نعمتوں سے نوازتا رہوں گا۔ آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندہ کی توبہ سے اس شخص سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جس کا سامان سے لدا ہوا اونٹ جنگل میں گم جائے اور پھر اچانک مل جائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ سچے دل سے توبہ واستغفار کرتے ہوئے خدا کے حضور جھکے تا کہ اس کا پیار حاصل ہو۔ آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں گناہ سے سچی توبہ کرنے والا ایسا ہی ہے گویا اس نے کوئی گناہ کیا ہی نہیں۔ قرآن کریم میں ہے کہ اللہ توبہ کرنے والوں اور پاکیزگی اختیار کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ آنحضرت ﷺ سے عرض کیا گیا کہ توبہ کی علامت کیا ہے تو آپؐ نے فرمایا توبہ کی علامت ندامت اور پشیمانی ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ توبہ کی تین شرائط ہیں۔ اول اقلاع یعنی خیالات فاسدہ اور تصورات بد کو چھوڑ دینا۔ دوم ندم یعنی پشیمانی اور ندامت ظاہر کرنا تیسری شرط عزم ہے یعنی آئندہ کیلئے مصمم عزم کرنا کہ ان برائیوں کی طرف رجوع نہ کرے گا۔ اس طرح سچی توبہ کی توفیق ملے گی اور اخلاق سیئہ کی جگہ اخلاق حمیدہ لے لیں گے۔ لیکن اس پر قوت بخشنا اللہ تعالیٰ کا کام ہے کہ تمام طاقتوں کا وہی مالک ہے۔ اللہ ہمیں توفیق دے کہ ہر وقت استغفار کرتے ہوئے اسی کے حضور جھکے رہیں اور اس دنیا کے گند سے بچتے رہیں اور اللہ کے وعدے کے مطابق محبت الٰہی حاصل کرنے والے ہوں۔ اور جب محبت الٰہی حاصل ہو جائے گی تو شیطان دنیا کی دلدل میں نہیں دھکیل سکے گا۔

حضور انور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں سچی توبہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین